

احادیث نبویؐ یاد کرنے کا شوق

از شیخ الحدیث مولانا محمد سرفراز خان صفدر

امام ابو عاصم (۱) المتوفی ۲۱۳ھ کو ایک ہزار صحیح احادیث یاد تھیں (تذکرہ ۳۳۱ ص ۱ ج ۱) امام نذیر بن ہارون ۲۰۶ھ نے مرف امام یحییٰ بن معین سے تین ہزار حدیثیں یاد کیں (تذکرہ ۱۳۲ ص ۱ ج ۱) امام حفص بن غیاث نے بغداد اور کوفہ میں تین چار ہزار حدیثیں زبانی بیان کی تھیں (تذکرہ ۲۷۴ ص ۱ ج ۱) امام حماد بن زید کو چار ہزار حدیثیں یاد تھیں اور وہ آنکھوں سے معذور تھے (تذکرہ ۲۱۳ ص ۱ ج ۱) محدث طلحہ بن عمرو المتوفی ۱۵۲ھ نے شاگردوں کو چار ہزار حدیثیں زبانی لکھوائیں (میزان ۲۷۸ ص ۱ ج ۱) سلیمان بن مهران الاعمش المتوفی ۱۳۸ھ سے چار ہزار حدیثیں مروی ہیں اور وہ زبانی بیان کرتے تھے (بغدادی ص ۵ ج ۵) امام محمد بن سلام (المتوفی ۲۲۷ ص ۱ ج ۱) کو پانچ ہزار حدیثیں یاد تھیں (تندیب ۲۱۲ ص ۱ ج ۹) امام سفیان بن عیینہ المتوفی ۱۹۸ھ کو سات ہزار حدیثیں یاد تھیں (تذکرہ ۲۳۳ ص ۱ ج ۱) امام عبدالرحمن بن سیدی کو دس ہزار حدیثیں یاد تھیں (تندیب ۱۸۲ ص ۱ ج ۳) امام سعید بن منصور المتوفی ۲۲۷ھ نے دس ہزار حدیثیں اپنے شاگردوں کو زبانی املاء کرائیں (تذکرہ ۵ ص ۱ ج ۲) محدث سلیمان بن حرب المتوفی ۲۲۳ھ کو دس ہزار حدیثیں یاد تھیں (تذکرہ ۳۵۵ ص ۱ ج ۱) سلطان اور نگزیب عالمگیر کو بارہ ہزار حدیثیں یاد تھیں (الابتداء ص ۱۷ رمضان ۱۳۵۶ھ) امام ابو اسماعیل ہروی المتوفی ۳۸۱ھ کو بارہ ہزار حدیثیں یاد تھیں (تذکرہ ۴۵۳ ص ۱ ج ۳) امام عبدالرزاق بن ہمام المتوفی ۲۱۱ھ کو سترہ ہزار حدیثیں یاد تھیں (تندیب ص ۳۱۶ ج ۳) امام اسحاق المتوفی ۲۵۲ھ نے بغداد میں پچاس ہزار حدیثیں زبانی بیان کیں (بغدادی ص ۳۶۰ ج ۶)

مذہب عالم کے تحقیقی اور علمی مطالعہ کا علمبردار
مدیر: محمد اسلم رانا

بیت المداب

سالانہ رقم: ۲۰/- روپے

ایک بیسی اور تین سو چوبیس طالبان فرما دیں اور ان حقائق سے آگاہ ہوں جن تک پہنچنے کے لیے

پتہ: محمد اسلم رانا، نذرناہا، المداب، مرکز تحقیق مسیحیت، ملک پارک، شاہدہ لاہور